

ای از جبهه کربلا

الکربلا

مسلم
جبار
سکن و مدنی
رم

الغفران

ما به شیخ محمد بن ابی جانی شیخ حسن بن خورشید

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

الکربلا

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

کتابت بنیم رسیده می دادیم حد حسن جبار بن عباس بن زکریا بن محمد بن ابی جانی

نشان شد

نام منقل کننده مودیت

Sheikh Mahmud and Sheikh Husam 810 Rd. Alcout A812
Quraishi R/O Sandoti Taluqa Chitapur

منقول الیه معہ و لدیت
نام

Abdul Khader 810 Davood Sub R/o Dandote
to Chitapur.

تو عیت اراضی بصرا رقبه و رقم

S.No 246 measuring 26 acres 68 auntas with an
assessment of Rs 50/9/- situated at - Davidoti
tg. Chilapuri

کس مسا و ضمیمہ نقلی عمل میں آئی

Rs 4500/- i.e

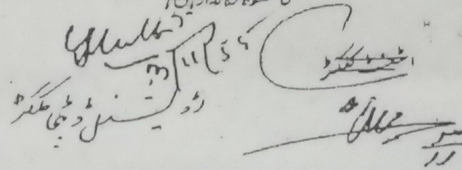
جواب تاخیر اگر زاید از ششما ۷۵ و

در استادن ملک Shikar Rd. - Albul - ۱۸۵۳
وضع، Dandoti، قلعہ، Chulapoor، کی اراضی سے بزمند خد فاضل (۴۰)
Davood Gul، Akhund Khad Gul، وادی انتقال کے استدعا پر کیا ہے۔

کاغذات پیش کردہ حلفنامہ سے عیاں ہے کہ بعد منتفی رہا ہے۔

مزید کسی اراضی کا مالک نہیں رہتا۔ پیشہ زراعت ترک کرنا یا تھا ہے۔ منتقل رہتہ زراعت اور بعد انتقال اراضی کے

تقسیم مادی منقولہ کے (Movable and Immoveable Property) اگر سے زائد اراضی ہوتا مطلقاً سے ظاہر ہے۔ اراضی منقول شدنی پر (Movable Property) حقیقت معصوم نگاہدارہ رکب دست روا ہے لہذا اراضی بالاکسعی منقول الیہ و دوائی انتقال کی اجازت دیا جاتی ہے۔



Handwritten signature: *John D. ...*

Fragebogen zur

$$\begin{array}{r} 134 \\ 134 \end{array}$$

53/

122

2. *W. a. v.* —

100

204.1

F209C


58/

45/

$\frac{09C}{85} / \text{---} \frac{\text{in } 6\text{in } 4\text{in } 2\text{in } 160}{16} / \text{---}$

$$\frac{12}{12}$$

سید و سیدہ شہناز بیگم ۵ روپیہ ۱۹۵۵
 سہیلی شیخ ۵ روپیہ ۱۹۵۵
 سیدہ شہناز بیگم ۵ روپیہ ۱۹۵۵
 سہیلی شیخ ۵ روپیہ ۱۹۵۵
 سیدہ شہناز بیگم ۵ روپیہ ۱۹۵۵
 سہیلی شیخ ۵ روپیہ ۱۹۵۵



تحریر و تہمیل شد در وقت ہفت و دو صبح

نقو سکاں نڈن سلیج (دھم ص ۱۱) حاور پور یا پور و سیکر
کے کالی سب بٹادوں کے سلیج (دھم ص ۱۱) یا پور و سیکر

سجاد کو روئے کعبہ پر تھے / سلطان درویش کی وصولی و صفی و تہذیب
صدر سے سمیع بن شیخ ^{۶۰} و شیخ حسن و ملا علی محمد العزیز

اتوایم سیمال حیدر (در حدود ۱۰۰ ساله است) با آن زمین فانی
ماکنان موضع دفن فانی تعلقه حیات پور است مدبر و پیر و قهر و
ایمال کنه قهر و ای شرافت و ای بیبا و ای سحر و ای قهر و
عمر ۵۵ سال است در وقت ماکنان مدبر و ای شرافت و ای بیبا و ای سحر و ای قهر و

بیت شریف ...

1347/11/5

SS

...

...

2009C 2040C

SS

SS

165 ...

12 ...

...

... 1900 ...

... 1900 ...

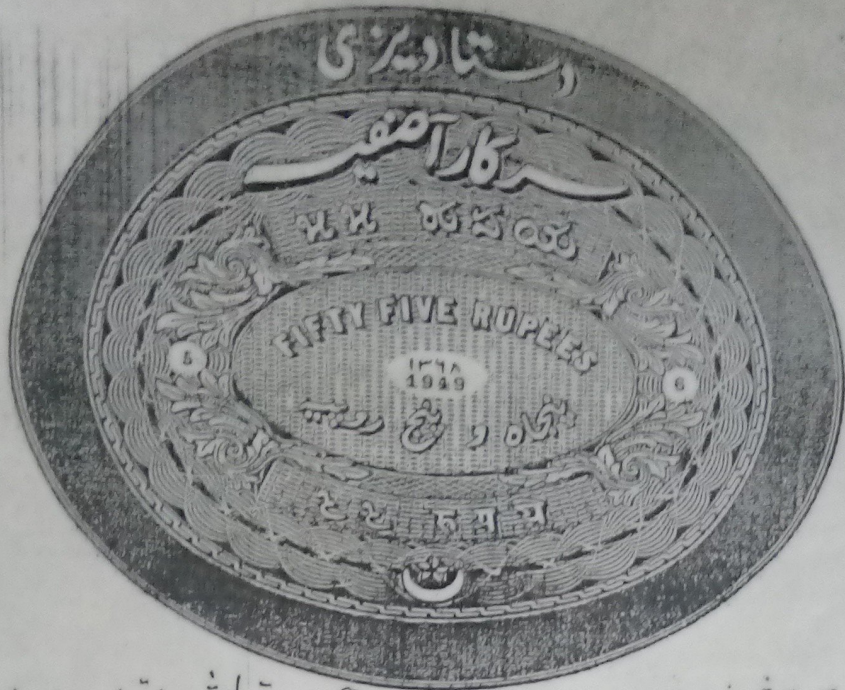
17/12/55
SS/-
خود بخود
عبدالله بن محمد

77

58/ 55/

~~12~~
12

تحریر و تکمیل شد در بقعہ ہند و وصول
 بقعہ کامل فہم سلیقہ (در علم صحابہ) عارفانہ و باخود و سید
 جگہ عالی سبب بنیادوں میں (در علم صحابہ) باخود و سید
 سید اس روئے کیم بر تہ از علم در تمام کی وصولی و سہولت و سہولت
 صدر سے سیدان شیخ ^{۱۲} و شیخ ^{۱۳} ولدان عبد العزیز
 انعام سہماں حیدران (در مودلہ) مالہ ^{۱۴} ہائے سیدان خانہ
 مکنان موضع دفن و نقلت حیات پور سے مدیر و سید و سید و
 اتیمال کے فقر و کی شناخت سہمی لہذا و سید و سید و
 عمر ۵۵ سال سبب ضرورت مکنان مدیر و سہمی شیخ حیات



بایادہ شیخ محمد و شیخ حسن ولدان عبدالعزیز صاحب قریشی اقوام سلمان عمران
(۱۳۸ و ۱۳۹) سال پیشہ با بے ملازمت خاگلی سالکان دندوتی تعلق

جیتا پور ضلع ملک شریف ایس۔ بیع نامہ ہذا برضا و رغبت خود
جبر و آئراہ غیرے تمام جیتا پور لکھنؤ سے ہیں دستاویز اس بات
پر کہ ہماری ملک و بقوضہ ایک قطعہ آراہی سرے ۲۴۶ روزی عہد

گٹھ فامیلی سے بوقوعہ دندوتی تعلق جیتا پور ضلع ملک شریف

کولوچہ ضرورت خاگلی وغیرہ بمجاوضہ سلم واللفہا (چار سترار بالو

روپیہ کہ ہند کے عادل د ص ۱۱۱) یا سیم سترار دوسو پچاس

روپیہ کہ عثمانیہ میں بیع قطعی ہر سے قبل از تحریر دستاویز ہذا

جدہ زرخشن تمام و کمال بدست مشتری عبدالقادر صاحب ولد داد صاحب



مایہ شیخ محمد و شیخ حسن ولد مولانا عبدالعزیز صاحب قریلی انوار مسلمان پھران
 (۲۳۸ و ۲۳۹) سال پیشہ ہائے ملازمت خانگی سالکان دندونی تعلق
 چیتا پور مندرگہ شریف ایس۔ بی۔ نامہ ہندو برضا اور رغبت حورو
 جبر و آئراہ غیرے تمام چیتا پور لکیرے ہیں دستاویز اس بات
 پر کہ ہماری ملکہ و بقوضہ ایک قطعہ آرائی سرے ۲۴۶۲ ہجری ۱۲۶۲
 لکھنؤ نامی صہ وقوعہ دندونی تعلق چیتا پور مندرگہ شریف
 کو لوہہ ضرورت خانگی وغیرہ مجبوز صہ (اللفظ) چار ہزار روپے
 روپے کے ہند کے مادل (صہ) پانچ ہزار روپے یا اس
 روپے کے عثمانیہ میں سے قطعی کر کے تہی از تحریر دستاویز ہند
 جلد زرشن نامہ و مال بدست مشتری عبدالقادر صاحب ولد داد و صاحب

3



یہ صدر کس اور قبیلہ سے مارا گیا وغیرہ کے ذریعہ منتقل نہیں کیے گئے بلکہ
 عدالتوں سے سرکاری وغیرہ سرکاری کے پاک و صاف ہونے آئندہ اس
 میں بہار کے عزیز و اقارب انہ کوئی نرا حصہ ہوں تو اس کی تمام تر ذمہ داری
 ہم پر رہے گی اجازت نامہ میرے ملک ڈیٹی ملک ڈیٹی ٹوٹن ضلع بکس شریف
 ۳۷۸ م ۳۵/۵۵ ہاؤسنگ دستاویز ہاؤسنگ ہاؤسنگ دستاویز ہاؤسنگ
 قطعہ اٹارپ رقبہ (۵۵۵۵۵۵۵۵) جملہ ماحول روپیہ پر مشتمل ہے
 لہذا یہ چند کل اٹارپ سے تمام قطعی کے لئے ہے جس میں

وقت ضرورت مکانات اور سند ہے فائدہ المرقوم ۵ دسمبر ۱۹۵۵
 دستخط اردو شیخ محمد عبدالغنی صاحب قلعہ اردو شیخ حسن ولد محمد عبدالغنی
 شیخ حسن ولد محمد عبدالغنی

دستخط اردو شیخ صاحب پور پوری صاحب قلعہ اردو محمد عبدالقادر صاحب قلعہ اردو
 گواہ

محمد عبدالغنی
 محمد عبدالغنی

کتاب دستاویز قبیلہ بکس دستاویز
 قبیلہ بکس



یہ صدر کس اور جلد سے بارہا وغیرہ کے ذریعہ منتقل نہیں کیے گئے بلکہ
 جلد مطالبات سرکاری وغیرہ سرکاری سے پاک و صاف ہے آئندہ اس
 میں ہمارے عزیز واقارب انہر کوئی نرا حصہ ہوں تو اس کی تمام تر ذمہ داری
 ہم پر رہے گی اجازت نامہ ہر ایک ٹی ٹی مکتبہ ڈیوٹرین ضلع گلبرگ شریف
 ۳۷۵ م ۳۷۵/۵۵۵ ہاؤسنگ دستاویز ہاؤسنگ ہاؤسنگ ہاؤسنگ ہاؤسنگ
 قطعہ اثاثہ رقمی (۵۵۵/۵۵۵) جلد فاضلہ روپے پر مشتمل ہے
 لہذا یہ چند کلے لکھ لیا مع نام قطعی کے لکھ دے ہیں ہم

وقت ضرورت تمام اوروں اور سند رہے نقلہ المرقوم ۵ دسمبر ۱۹۵۵ء
 دستخط اردو شیخ محمد عبدالغنی صاحب قلم و خط اردو شیخ حسن ولد محمد عبدالغنی
 محمد عبدالغنی

دستخط اردو شیخ صاحب محمد علی صاحب قلم و خط اردو محمد عبدالقادر صاحب قلم و خط
 محمد عبدالغنی
 محمد عبدالغنی

کتاب دستاویز آدھری قبیلہ ڈیر و فیر ہاؤسنگ
 محمد عبدالغنی



قسم انعام ۲۴ سال پیشہ تجارت و زراعت ساکن دندوتی تعلقہ

جیتا پور مندرگ پلہ شریف سے حاصل کر کے میں اب وصولی رقم میں

کوئی تکرار باقی نہیں رہی ہے اس کے عارضہ میں آراغی دیئے ہیں

کو حق پٹے سے قطع کر کے اقرار کرتے ہیں کہ جو کچھ حقوق داخلی

و خارجی ہیکر حاصل تھے وہ سب بحق مشتری مذکور منتقل کر کے

قصد مالکانہ کر رہے ہیں نیز قلم مال میں آراغی دیئے گا راضی نامہ پیش

کرتے مشتری مذکور کے نام پٹے کر دیتے ہیں ورنہ بوشیقہ ہذا مشتری

مذکور خود اپنے نام پٹے کرانا چاہیگا ہذا مختار ہے قبل رزین آراغی